وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

[illegible]

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد دوم مسمی بہ

تفسیر قادری

[illegible]

قد انطبع فی المطبع المعروف الرئیس الاعظم رام کمار بالکھنؤ

متلاشنا ناز فرما قرآن عربی زبا ورو افزا
لآلی گیبی ل ہی ن بی ن نق ی طبق ین

گوہر ثمین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف و

سلیس زبان با فوائد دعوائد روایات صحیحہ کار آمد واعظانِ نامی عنی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد دوم مسمّٰی بہ

تفسیر قادری

جس کو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب نے ترجمہ فرمایا اور اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت بھی انہیں صاحب علم

صفائے انطباع مطبع نامی گرامی راجہ رام کمار لکھنؤ تابان و متجلی ہوا

ہر کہ ازیں پایہ وفایش کم ست — آں نہ وفا بلکہ فریب و دم ست
نیست بَرِ مردمِ صاحب نظر — صورتے از صدق و وفا خوب تر

پھر دوبارہ حضرت اسماعیل کی صفت میں فرماتا ہے کہ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ اور تھا حکم کرتا اپنے لوگوں کو اور بعضوں نے کہا ہے کہ اپنی تمام اُمّت کو بِالصَّلٰوةِ نماز کا کہ سب بدنی عبادتوں میں افضل ہے وَالزَّكٰوةِ اور زکوٰۃ کا کہ سب مالی عبادتوں میں افضل ہے وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ○ اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ اقوال اور افعال پر استقامت کے سبب سے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اور یاد کر قرآن میں ادریس کا قصہ حضرت ادریس حضرت شیث کے پروتے اور حضرت نوح علیہ السّلام کے پردادا اُن کا نام اَخنُوخ تھا علوم کا درس دینے کی وجہ سے ادریس لقب ہو گیا قلم سے پہلے خط اُنھی نے لکھا نجوم کا حال پہلے اُنھی نے بیان کیا سینا پہلے اُنھی نے سیا اُن پر تیس صحیفے نازل ہوئے اور جامع الاصول میں لکھا ہے کہ آدم علیہ السّلام کی وفات سے سو برس کے بعد پیدا ہوئے اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ بیشک وہ تھا سچا خلق کو حق تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والا وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○ اور اُٹھایا اُسے ہم نے بلند مکان میں کہ وہ شرف نبوّت اور درجۂ قرب ہے یا اُسے جنت میں پہونچا دیا یا چوتھے آسمان پر اُٹھایا جیسا کہ معراج کی حدیث سے ثابت ہوا کہ جناب سُلطان الانبیا علیہ افضل الصّلوٰۃ والثنا سے اور حضرت ادریس سے چوتھے آسمان پر ملاقات ہوئی اور حضرت ادریسؑ کے اُٹھ جانے کے باب میں مختلف خبریں ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ ایک دن ادریس علیہ السّلام کو آفتاب کی بڑی تیزی اور گرمی معلوم ہوئی تو مناجات کی کہ آلٰہی آفتاب مجھ سے اِس قدر دُور ہے اور مَیں اُس کی گرمی اور تیزی سے قریب ہے کہ جل جاؤں تو جو فرشتہ آفتاب کو اُٹھائے ہوئے ہے اُس کا کیا حال ہوگا خدایا اُس فرشتے پر آفتاب کا بوجھ اور تیزی سُبک کردے اور اُسے آفتاب کی حرارت سے اپنی عنایت کے سائے میں محفوظ رکھ - **بیت**

از تابِ آفتابِ حوادث چہ غم خورد — آنرا کہ سائبانِ عنایت پناہ اوست

حق تعالیٰ نے اُنکی دعا قبول فرمائی جو فرشتہ آفتاب اُٹھائے ہوئے ہے اُس نے دوسرے دن اپنا بوجھ ہلکا پایا اور آفتاب کی حرارت کا اثر اپنے میں نہ دیکھا تو حق تعالیٰ سے اُس کا سبب پوچھا جواب مِلا کہ میرے بندے ادریس نے تیرے حق میں دعا کی اور میں نے قبول کرلی اُس فرشتے نے ادریس علیہ السّلام کی زیارت کے واسطے آنے کی درخواست کی اجازت ہوئی زمین پر آیا ادریس علیہ السّلام سے ملاقات کی اور اُن کی التماس کے موافق اُنھیں اپنے پر کے اوپر بٹھا کر آسمان پر لے گیا اور مطلع آفتاب کے قریب پہونچا دیا پھر حضرت ادریسؑ کی استدعا کے بموجب ملک الموت سے پوچھا کہ اُن کی عمر کس قدر ہے اور موت کیونکر ہے حضرت عزرائیل نے عمروں کا دفتر دیکھا اور آفتاب کے فرشتے سے یہ بات کہی کہ تو جس کا حال پوچھتا ہے اُسکی کیفیت یہ ہے کہ ابھی مطلع آفتاب کے قریب وفات پائے گا جب وہ آفتاب کا فرشتہ پھر کر آیا تو ادریس علیہ السّلام کو مُردہ پایا اور ایک روایت یہ ہے کہ ادریس علیہ السّلام چونکہ عبادت کثرت سے کرتے تھے تو ملک الموت اُنکی زیارت کے مشتاق ہوئے اور حق تعالیٰ کے اذن سے زمین پر آئے اور اُن سے ملاقات کی اور اُنکی التماس کے بموجب حق تعالیٰ کے حکم سے اُنکی روح قبض کرلی اور پھر دوبارہ حق تعالیٰ نے اُنھیں جان عطا کی اور حضرت عزرائیل اُن کو آسمان پر لے گئے اور اُنھیں دوزخ دکھائی پھر وہاں سے جنت میں گئے اور وہاں سے نہ نکلے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وہ گروہ انبیا علیہم السلام جو مذکور ہوئے زکریا اور ادریس علیہما السّلام وہ وہ لوگ ہیں جن پر نعمتیں بھیجی ہیں اللہ نے دینی دنیوی ظاہری باطنی مِّنَ النَّبِيّٖنَ پیغمبروں میں سے ہیں یہ موصول کا بیان ہے یعنی وہ لوگ پیغمبر ہیں